۱۵

کمپیوٹر

پہلی بات : آج کل بہت سے کام کمپیوٹر کی مدد سے کیے جا رہے ہیں۔ بچوں کی ابتدائی تعلیم کے زمانے میں انھیں کمپیوٹر سے آشنا کر دینا ضروری ہے کیونکہ کمپیوٹر آج کی تعلیم کا سب سے اہم وسیلہ بن گیا ہے۔ ہر اسکول میں کمپیوٹر لیب قائم ہو چکے ہیں۔ ان کو ایک دوسرے سے جوڑ کر اسکول کے تمام کمپیوٹروں پر ایک ساتھ کام کرنا بھی اب ممکن ہو گیا ہے بلکہ اسی سلسلے کو شہر اور شہر کے باہر کے کمپیوٹروں سے بھی جوڑا جا سکتا ہے۔

اس سبق کی گفتگو میں کمپیوٹر کے متعلق بالکل ابتدائی معلومات دی گئی ہے۔

(چھٹی جماعت کے اُستاد بڑے خوش خوش جماعت میں داخل ہوتے ہیں)

استاد : بچّو! کل جو نیا کمرہ ہماری جماعت سے لگ کر تیار کیا گیا ہے، اس کے دروازے پر کیا لکھا ہے؟

احمد : سر، اس پر لکھا ہے: کمپیوٹر لیب۔

استاد : بالکل ٹھیک، کیا آپ جانتے ہیں اس کمرے میں کیا ہے؟

حنا : جی نہیں سر، کیا ہے وہاں؟

استاد : آیئے، ہم اس کمرے میں چل کر دیکھتے ہیں۔ (استاد اور تمام بچے پاس کے کمرے کی طرف جاتے ہیں)

راشد : سر، کمرے کے باہر یہ کیوں لکھا ہے کہ ”جوتے باہر ہی اُتاریے“

استاد : دراصل اس کمرے کو دھول اور مٹّی سے بچانا ضروری ہے اس لیے جوتے کمپیوٹر لیب سے باہر اُتار دینے چاہئیں۔ (استاد اور بچّے اپنے جوتے دروازے پر اُتار کر لیب میں داخل ہوتے ہیں۔ کمپیوٹر سکھانے والی میڈم انھیں دیکھ کر بہت خوش ہوتی ہیں)

9HC7LS

میڈم : آیئے سر، کیا آپ بچّوں کو کمپیوٹر لیب دِکھانا چاہتے ہیں؟

استاد : جی میڈم۔ (بچّوں سے) کیا آپ جانتے ہیں، کمپیوٹر لیب کسے کہتے ہیں؟

حنا : سر، میں بتاتی ہوں۔ جس کمرے میں کمپیوٹروں پر کام کیا جاتا ہے، اسے کمپیوٹر لیب کہتے ہیں۔

میڈم : شاباش! آپ نے صحیح بتایا۔ بچّو! ہمارے دِماغ کی طرح کمپیوٹر کا بھی دِماغ ہوتا ہے۔ اسے 'سی پی یو' کہتے ہیں۔ دیکھیے، یہ ہے سی پی یو۔ کمپیوٹر کی ساری طاقت اور عقل اسی میں بھری ہوتی ہے۔

راشد : میڈم، کمپیوٹر سے کیا کام لیے جاتے ہیں؟

میڈم : بچّو! پہلے یہ جان لو کہ سی پی یو سے جڑے ہوئے تین حصّے اور ہوتے ہیں دیکھیے ، یہ ٹی وی جیسا بکس جو ہے نا، اسے مانیٹر کہتے ہیں۔کمپیوٹر سے حاصل ہونے والی ساری معلوٗمات اس پر نظر آتی ہے۔

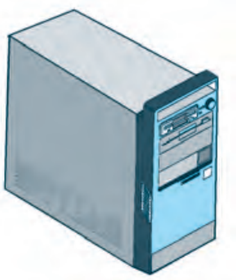

حنا : اور میڈم ، یہ بٹنوں والی پلیٹ جو ہے ....

میڈم : اسے کی-بورڈ کہتے ہیں جس کے بٹنوں کو دبا کر کمپیوٹر کو چلایا جاتا ہے اور اس میں معلومات داخل کی جاتی ہے یا اس سے معلومات لی جاتی ہے۔

احمد : یہ وائر سے جُڑی ہوئی گول گول سی ڈِبیا کیا ہے، میڈم؟

میڈم : اسے ماؤس کہتے ہیں ۔

کچھ بچّے: (ایک ساتھ) ماؤس ، ارے یہ ماؤس ہے! ماؤس تو چوہے کو کہتے ہیں۔ (تمام بچّے اور استاد ہنستے ہیں)

میڈم : جی ہاں ، اسے ماؤس ہی کہتے ہیں۔ اس میں بھی بٹن ہوتے ہیں جو کمپیوٹر کے کاموں میں تیزی لانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ سی پی یو، مانیٹر، کی-بورڈ اور ماؤس ان چاروں کے ملنے سے کمپیوٹر بنتا ہے۔

راشد : میڈم، میں نے پوٗچھا تھا کہ یہ کیا کیا کام کرتا ہے؟

میڈم : ہاں ہاں، وہی تو بتا رہی ہوں۔ کمپیوٹر خود کچھ نہیں کرسکتا جب تک کہ اس میں معلوٗمات داخل نہ کی جائے۔ جب اس میں معلوٗمات داخل کردی جائے تو یہ بہت سے کام کرتا ہے۔ اس کی مدد سے اُردو، ہندی، انگریزی، حساب، سائنس وغیرہ کی معلوٗمات حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ کمپیوٹر پر حساب کتاب کیا جاسکتا ہے۔ اس کی مدد سے کتابیں تیار کی جاسکتی ہیں اور سارے دفتری کام بھی کیے جاسکتے ہیں۔

استاد : بچّو! جو کتابیں اور اخبار آپ پڑھتے ہیں وہ بھی اب کمپیوٹر ہی پر تیار ہوتے ہیں۔

حنا : اور میڈم ، ہماری دلچسپی کے لیے بھی تو اس میں کچھ ہوتا ہوگا؟

میڈم : کیوں نہیں۔ کمپیوٹر پر آپ بہت سے کھیل بھی کھیل سکتے ہیں۔

استاد : اچھا بچّو۔ آج کے لیے اتنی باتیں کافی ہیں۔ کمپیوٹر کے بارے میں دوسری بہت سی باتیں ہم کل کی کلاس میں سیکھیں گے۔ (تمام بچّے کمپیوٹر لیب سے خوشی خوشی جماعت کی طرف واپس جاتے ہیں)

معانی واشارات

آشنا کردینا - بتا دینا introduce | وسیلہ - ذریعہ means

مشق

* سوالوں کے جواب لکھیے :

۱۔ سبق کی بات چیت میں کس جماعت کے بچّے حصّہ لے رہے ہیں؟

۲۔ جس کمرے میں کمپیوٹروں پر کام کیا جاتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

۳۔ کمپیوٹر لیب سے باہر جوتے کیوں اُتار دینے چاہئیں؟

۴۔ کمپیوٹر کے اہم حصّے کون سے ہیں؟

۵۔ کمپیوٹر پر کون سے کام کیے جاتے ہیں؟

* نیچے دیے ہوئے جملے کس نے کہے؟

۱۔ ''کمرے کے باہر یہ کیوں لکھا ہے کہ جوتے باہر ہی اُتاریے''

۲۔ ''بچّو ! ہمارے دِماغ کی طرح کمپیوٹر کا بھی دِماغ ہوتا ہے۔''

۳۔ ''ماؤس تو چوہے کو کہتے ہیں۔''

۴۔ ''ہماری دلچسپی کے لیے بھی تو اس میں کچھ ہوتا ہوگا؟''

۵۔ ''آج کے لیے اتنی باتیں کافی ہیں۔''

ہم یہ کرسکتے ہیں!

۱۔ کمپیوٹر کو on اور off کرنا۔

۲۔ کمپیوٹر پر حساب کتاب کرنا۔

۳۔ کمپیوٹر پر کہانی کی کتاب پڑھنا۔

آیئے، زبان سیکھیں

فعل

- انھوں نے چڑیا کی گردن پر ایک پیلا دھبّا دیکھا۔
- وہ دوڑتے ہوئے اپنے چچا کے پاس آئے۔
- آسمان پر بہت سے پرندے اُڑ رہے ہیں۔
- جوتے باہر ہی اُتاریے۔
- اسے ماؤس کہتے ہیں۔
- ہم ممبئی کی سیر کر چکے تھے۔

ان جملوں کے آخری لفظوں سے کچھ کاموں کے ہونے کا پتا چلتا ہے جیسے دیکھا، آئے، اُڑ رہے ہیں، اُتاریے، کہتے ہیں، کر چکے تھے۔

جن لفظوں سے کام ہونے یا کام کرنے کا مطلب سمجھ میں آئے، انھیں **فعل (verb)** کہتے ہیں۔ فعل زیادہ تر جملے کے آخر میں ہوتا ہے۔

نیچے دیے ہوئے جملوں میں سے فعل کے لفظوں کو تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھیے ۔

۱۔ دروازے پر کیا لکھا ہے؟

۲۔ دوسری باتیں ہم کل کی کلاس میں سیکھیں گے۔

۳۔ ان چاروں کے ملنے سے کمپیوٹر بنتا ہے۔

۴۔ میں بتاتی ہوں۔

صفحہ ۳۶ کے جوابات : آم، سیب، پالک، جامن، بینگن، پپیتا

تصویر کی مدد سے کہانی لکھنا

نیچے دی ہوئی تصویروں کی مدد سے کہانی لکھ کر اپنے دوستوں کو سنائیے۔

(۱)

(۲)

(۳)

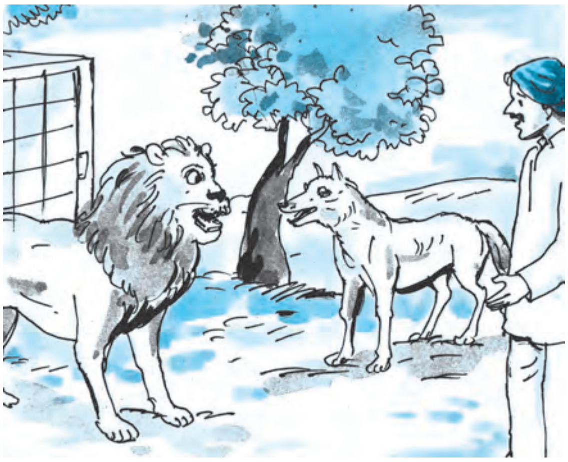

(۴)

اُردو زبان

اُردو دو تہذیبوں کا سنگم ہے۔ یہ ہندوستان میں ہی پیدا ہوئی اور یہیں پھوُلی پھلی۔ اس کی تحریر میں دریا کی روانی اور سمندر کی گہرائی ہے۔ اس کی تقریر میں ہمالیہ کی بلندی اور طوفانوں کا جوش ہے۔ اس کی شاعری میں پیار و محبّت کا آفاقی جذبہ کوٗٹ کوٗٹ کر بھرا ہوا ہے۔

اُردو ایک شیریں زبان ہے۔ یہ کشمیر سے کنیاکماری تک اور آسام سے گُجرات تک ہندوستان کے کونے کونے میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اُردو سے محبّت کرنے والے لوگ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں۔

آئیے، لطف اُٹھائیں

ایک ہندوستانی سیّاح ایران کی سیاحت کر رہا تھا۔ ایک دن وہ شہر کے بازاروں میں گھوٗم رہا تھا۔ یکایک اسے احساس ہوا کہ وہ اپنے ہوٹل تک واپس جانے کا راستہ بھوٗل گیا ہے۔ وہ اُردو کے سوا کوئی اور زبان نہیں جانتا تھا اس لیے بہت پریشان ہوا۔ پھر اسے یاد آیا کہ اس نے اپنے ملاقاتی کارڈ پر ہوٹل کا نام بڑے بڑے حرفوں میں لکھ رکھا ہے۔ وہ کارڈ اس نے ایک راہ گیر کو دِکھایا اور اشاروں کی مدد سے اسے سمجھایا کہ وہ اس ہوٹل تک جانا چاہتا ہے۔

نیک دل ایرانی راہ گیر نے بیس منٹ کا راستہ طے کر کے اسے ہوٹل پہنچا دیا۔ سیّاح بہت خوش ہوا اور جذباتی ہو کر بار بار اُردو میں اس کا شکریہ ادا کرنے لگا۔ اس پر اس راہ گیر نے حیرت بھرے لہجے میں شُستہ اُردو میں کہا، ”کمال ہے، یہ بات آپ نے پہلے کیوں نہیں بتائی کہ آپ اُردو جانتے ہیں۔ میں تو آپ کو گوٗنگا اور بہرا سمجھ رہا تھا۔

آموزشی ماحصل - اُردو (زبانِ دوم) : چھٹی جماعت

تجویز کردہ طریقۂ تعلیم

طالب علم کو انفرادی طور پر/ جوڑی میں/گروہی طور پر مواقع فراہم کرنا اور انھیں درج ذیل امور کی ترغیب دینا-

- رسمی، غیر رسمی بات چیت میں طلبہ کی شرکت۔
- خبریں، کہانیاں، گیت، نظم، تقریر وغیرہ سننا۔
- سنے ہوئے مواد کو سمجھنا۔
- خبریں اور گیت سننے کے لیے ریڈیو، ٹی وی جیسے سمعی و بصری آلات کا استعمال کرنا۔
- سمعی مواد کو سننے کا شوق پیدا ہونا۔
- نظم، گیت، کہانی سن کر لطف اندوز ہونا۔
- ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ گفتگو کرنا۔
- تہوار وتقریبات میں انتظامی اُمور پر بات چیت کرنا۔
- سیر وتفریح کا حال بیان کرنا۔
- ڈراموں کے مکالمے ادا کرنا۔
- تقریری مقابلوں میں حصہ لینا۔
- نظم، گیت انفرادی اور اجتماعی طور پر گانا۔
- ہم وزن الفاظ کو ایک نظر میں پڑھ لینا۔
- جملے، پیراگراف کی بلند خوانی، عبارت کو صحیح رفتار کے ساتھ پڑھنا۔
- آواز کے اُتار چڑھاؤ کا خیال رکھ کر عبارت پڑھنا۔
- اردگرد نظر آنے والی تحریریں پڑھنے کی کوشش کرنا۔
- درسی کتاب کی بلند خوانی اور خاموش مطالعہ کرنا۔
- خوشخط لکھنا۔ الفاظ اور جملے سن کر لکھنا۔ لکھتے وقت علاماتِ اوقاف کا خیال رکھنا اور ان علامتوں کو استعمال کرنا۔
- تصویر سے متعلق حاصل شدہ معلومات کو اپنے الفاظ میں لکھنا۔
- کسی واقعے کا تحریری اظہار کرنا۔
- آٹھ دس سطروں میں مانوس جانور/ پرندے پر مضمون لکھنا۔
- سابقہ جماعت میں پڑھے ہوئے قواعد کا اعادہ
  - متضاد الفاظ، ہم معنی الفاظ، واحد جمع، اسم، ضمیر، صفت، فعل، مذکر مؤنث، محاورے
- پانچ تا چھے مضامین پر آٹھ تا دس جملوں پر مشتمل مضمون لکھنا۔
- خاکے یا نکات کی مدد سے کہانی کہنا، بنانا، مکمل کرنا۔
- انگریزی، مراٹھی، ہندی کے چند جملوں کا اُردو میں ترجمہ کرنا۔

آموزشی ماحصل

طالب علم

06.18.01	مختلف مواقع پر پیش درس، اسکولی پروگرام، تقریب، مہمانان سے گفتگو کرتا ہے۔
06.18.02	درسی و غیر درسی نظموں کو ترنم اور تحت سے پڑھتا ہے اور سن کر لطف اندوز ہوتا ہے۔
06.18.03	مختلف مواقع پر ریڈیو، ٹی وی سے خبریں اور تقریریں سن کر ساتھی طلبہ سے گفتگو کرتا ہے۔
06.18.04	ریڈیو، ٹی وی پر پسندیدہ پروگرام کو باقاعدہ سنتا ہے اور دوستوں کی محفل میں اس کا تذکرہ کرتا ہے۔
06.18.05	سنی ہوئی تقریر، خبر، کہانی، گیت، نظم سے متعلق سوالات کرتا ہے۔ 'بوٹ پالش والا' سبق پڑھ کر ساتھیوں سے محنت کی عظمت پر گفتگو کرتا ہے۔
06.18.06	'پانی ایک نعمت' سبق پڑھ کر عالمی یومِ آب کا پروگرام ترتیب دیتا ہے۔ پانی سے متعلق نعرے، تقریر، مکالمے پیش کرتا ہے۔ سالانہ ثقافتی تقاریب میں تہواروں سے متعلق پروگرام میں حصہ لیتا ہے۔
06.18.07	'پرندوں کا دوست' سبق پڑھ کر 'چڑیا گھر' کی سیر کا احوال بیان کرتا ہے۔ 'ایلس کا خواب' سبق کی مدد سے ملکہ اور ایلس کی گفتگو کو مکالماتی انداز میں پیش کرتا ہے۔
06.18.08	نظموں سے ہم صوت الفاظ کو پڑھ کر مزید نئے الفاظ بناتا ہے۔ مخصوص الفاظ پڑھ کر اس کے جیسا ہم وزن، ہم صوت الفاظ تلاش کر کے یا بنا کر پڑھتا ہے۔
06.18.09	سبق کے منتخبہ پیراگراف کی بلند خوانی کرتا ہے۔ سائن بورڈ، اشتہار، دیواروں پر درج نعرے، ہدایات پڑھتا ہے اور سمجھتا ہے۔ درسی کتاب کے اسباق کی بلند خوانی کرتا ہے۔ ان کا خاموش مطالعہ کرتا ہے۔
06.18.10	درسی کتاب کے اقتباس کو دیکھ کر خوشخط نقل کرتا ہے۔ املا تحریر کرتا ہے۔ سنی ہوئی باتوں کو لکھتا ہے۔ کہانی، مضمون، مکالمہ لکھتے وقت مناسب علاماتِ اوقاف کا استعمال کرتا ہے۔ درسی کتاب کی تصویروں کے بارے میں چند جملے لکھتا ہے۔
06.18.11	عبدالرزاق کالسیکر کے بارے میں پڑھ کر اہم شخصیات سے متعلق واقعات کو پڑھ کر ان کے بارے میں لکھتا ہے۔ نکات کی مدد سے مضمون لکھتا ہے۔ مانوس چیزوں، جانوروں، پرندوں کے بارے میں سلسلہ وار جملے لکھتا ہے۔ لکھے ہوئے مواد کو پڑھ کر اس کی تحریری غلطیوں (املا، اعراب) کی نشاندہی کر کے ضروری تصحیح کرتا ہے۔
06.18.12	پڑھے ہوئے مواد میں متضاد الفاظ، ہم معنی الفاظ، واحد جمع، مذکر مؤنث کی نشاندہی کرتا ہے۔ اسم، ضمیر، صفت، فعل کی تعریف بیان کرتا ہے اور جملے میں ان کی نشاندہی کرتا ہے۔ محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کرتا ہے۔
06.18.13	پسندیدہ شخصیات پر مضمون لکھتا ہے۔ نکات کی مدد سے کہانی مکمل کرتا ہے۔ ماحولیات سے متعلق نعرے، پیغام اور مربوط جملے لکھتا ہے۔
06.18.14	دیگر زبانوں کے مخصوص نعروں، ہدایات پڑھ کر اُردو میں ترجمہ کرتا ہے۔

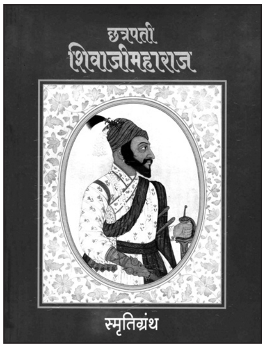

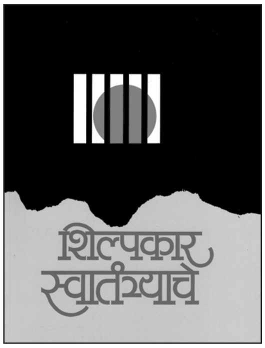

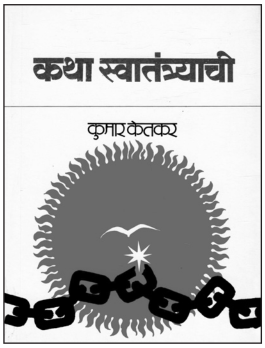

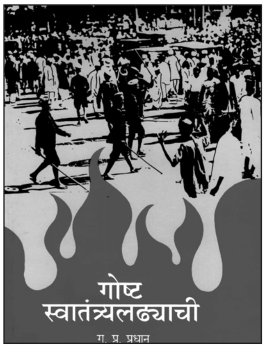

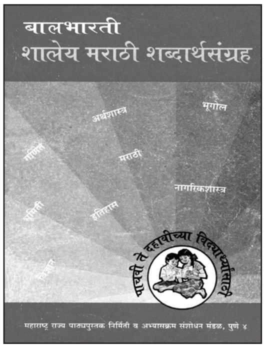

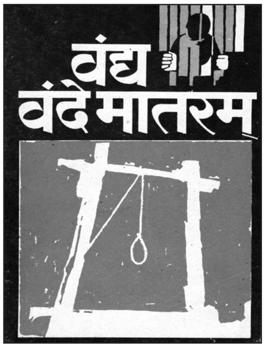

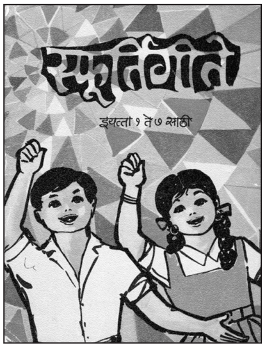

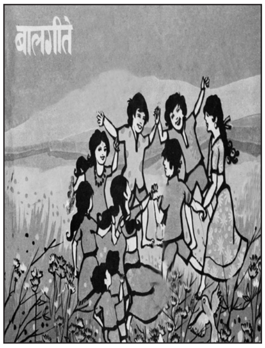

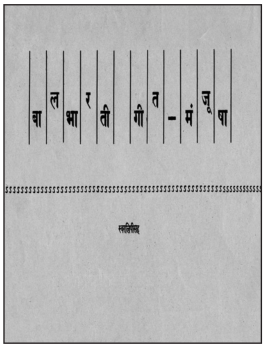

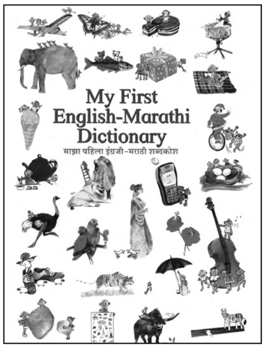

- पाठ्यपुस्तक मंडळाची वैशिष्ट्यपूर्ण पाठ्येत्तर प्रकाशने.
- नामवंत लेखक, कवी, विचारवंत यांच्या साहित्याचा समावेश.
- शालेय स्तरावर पूरक वाचनासाठी उपयुक्त.

पुस्तक मागणीसाठी www.ebalbharati.in, www.balbharati.in संकेत स्थळावर भेट द्या.

साहित्य पाठ्यपुस्तक मंडळाच्या विभागीय भांडारांमध्ये विक्रीसाठी उपलब्ध आहे.

ebalbharati

विभागीय भांडारे संपर्क क्रमांक : पुणे - ☎ २५६५९४६५, कोल्हापूर- ☎ २४६८५७६, मुंबई (गोरेगाव) - ☎ २८७७१८४२, पनवेल - ☎ २७४६२६४६५, नाशिक - ☎ २३९१५११, औरंगाबाद - ☎ २३३२१७१, नागपूर - ☎ २५४७७१६/२५२३०७८, लातूर - ☎ २२०९३०, अमरावती - ☎ २५३०९६५

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

MAHARASHTRA STATE BUREAU OF TEXTBOOK PRODUCTION AND CURRICULUM RESEARCH, PUNE.

तारूफे उर्दू (उर्दू) इ. ६वी

₹ 27.00